خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 28

اپریل 2022

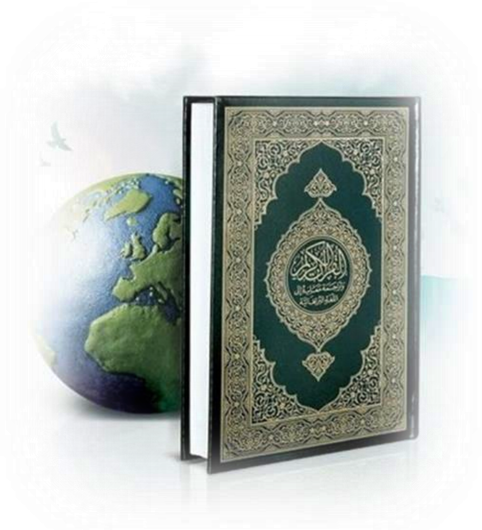

از:ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد اٹھائیسویں پارے کی تلاوت کر رہا تھا اس میں ۹ سورتیں ہیں۔

سورہ مجادلہ سے آغاز ہو رہا ہے اس پارے میں درج ذیل موتی سعد نے چنے۔

حزب اللہ کا طرز عمل: حزب اللہ کا ایک وصف یہ ہے کہ وہ اپنی بات کا اظہار درست فورم پر کرتا ہے اختلافِ رائے ہر جگہ نہیں کرتا پھرتا سڑک پر، چوک پر باتیں نہیں بناتا۔

اس سورت کی شروع میں سیدہ خولہ بنت ثعلبہ رضی اللہ عنہا کے واقعے کی طرف اشارہ ہے جو اپنے شوہر حضرت اوس بن ثابت رضی اللہ عنہ کی شکایت لے کر آئی تھیں جنہوں نے ان سے ظہار کر لیا تھا، زمانہ جاہلیت میں ظہار (یعنی شوہر قسم کھا کر یہ کہتا کہ تم میری ماں کی طرح محترم ہو) کہنے سے اس کی بیوی ہمیشہ کے لیے حرام سمجھی جاتی تھی، سیدہ خولہ نے نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ میرے شوہر بوڑھے اور بچے ابھی چھوٹے ہیں پورا خاندان مصیبت میں مبتلا ہو جائے گا۔ یارسول اللہ ﷺ آپ اس مسئلے میں رعایت فرمایئے۔

اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: "تیرے بارے میں میرے پاس کوئی حکم نہیں، یعنی ابھی تک ظہار کے متعلق کوئی جدید حکم نازل نہیں ہوا اور پرانا دستور یہی ہے کہ ظہار سے عورت حرام ہو جاتی ہے۔

سیدہ خولہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! حضرت اَوس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے طلاق کا لفظ نہیں کہا، وہ میرے بچوں کے باپ ہیں اور مجھے بہت ہی

پیارے ہیں ، اسی طرح وہ بار بار عرض کرتی رہیں اورجب اپنی خواہش کے مطابق جواب نہ پایا تو آسمان کی طرف سر اُٹھا کر کہنے لگی:یا اللہ!عَزَّوَجَلَّ، میں تجھ سے اپنی محتاجی، بے کَسی اور پریشان حالی کی شکایت کرتی ہوں، اپنے نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر میرے حق میں ایسا حکم نازل فرما جس سے میری مصیبت دور ہو جائے۔ اُمُّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے اس سے فرمایا: خاموش ہو جا اور دیکھ، رسولِ کریم کے چہرۂ مبارک پر وحی کے آثار ظاہر ہیں۔ جب وحی پوری ہو گئی تو ارشاد فرمایا: ”اپنے شوہر کو بلاؤ۔ حضرت اوس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حاضر ہوئے تو حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے یہ آیتیں پڑھ کر سنائیں۔

بیشک اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے بحث کر رہی ہے اور اللہ کی بارگاہ میں شکایت کرتی ہے اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا ہے، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جو تم میں اپنی بیبیوں کو اپنی ماں کی جگہ کہہ بیٹھتے ہیں وہ ان کی مائیں نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جن سے وہ پیدا ہیں اور وہ بے شک بُری اور نری جھوٹ بات کہتے ہیں اور بیشک اللہ ضرور معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

اب دیکھیے کہ سیدہ خولہ کہیں اور جا کر بھی شکایت کر سکتی تھیں لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا یہ ہی حزب اللہ کی سنت ہے۔

حزب الشیطان کی گھٹیا حرکتیں: دوسرے رکوع میں حزب الشیطان یعنی منافقین کے طرزِ عمل کو بیان کیا کہ یہ اپنے اختلافات درست فورم پر نہیں کرتا خفیہ سرگوشیاں

کرتا پھرتا ہے تاکہ بے چینی پیدا ہو ان سرگوشیوں کی وجہ سے دوسرے گناہ، زیادتی اور ظلم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

”کیا تم نے انہیں نہ دیکھا جنہیں پوشیدہ مشوروں سے منع فرمایا گیا تھا پھر وہ اسی کام کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انہیں منع کیا گیا تھا اور آپس میں گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کے مشورے کرتے ہیں“

حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ”جب تم تین افراد ہو تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی باہم سرگوشی نہ کریں جب تک کہ بہت سے آدمیوں سے نہ مل جاؤ (یعنی تمہاری تعداد کثیر ہو جائے) ورنہ یہ بات اسے رنج پہنچائے گی۔ (بخاری)

مشورہ کس پر کرو؟ اے ایمان والو! جب تم آپس میں مشورہ کرو تو گناہ اور حد سے بڑھنے اور رسول کی نافرمانی کا مشورہ نہ کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کا مشورہ کرو اور اس اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہیں اکٹھا کیا جائے گا۔

(1) مسلمان صلاح مشورے مسلمانوں ہی سے کریں، کفار سے نہ کریں اور انہیں اپنا مشیر وغیرہ نہ بنائیں۔

(2) آپس میں مشورے بھی اچھے ہی کریں، برے نہ کریں۔

(3) مسلمانوں کی خَلْوَت بھی جَلْوَت کی طرح پاکیزہ ہونی چاہیے۔

(4) تنہائی میں بھی حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا ادب و احترام ملحوظ رکھے۔ مبارک ہے وہ عالِم جو اپنی تنہائی میں حضور پُرنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

وَسَلَّمَ کے فضائل سوچے اور بد نصیب ہے وہ شخص جس کا وقت حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی توہین کے بارے سوچنے میں گزرے۔

اہلِ علم کی تعظیم و توقیر: ”اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے (کہ) مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دو، اللہ تمہارے لئے جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب کہا جائے: کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو، اللہ تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جنہیں علم دیا گیا اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبر دار ہے۔

اس آیت کے شان، نزول میں مفسرین نے لکھا ہے: **اللہ کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ** غزوہِ بدر میں حاضر ہونے والے صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کی عزت کرتے تھے، ایک روز چند بدری صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ ایسے وقت پہنچے جب کہ مجلس شریف بھر چکی تھی، اُنہوں نے حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے کھڑے ہو کر سلام عرض کیا۔ حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جواب دیا، پھر اُنہوں نے حاضرین کو سلام کیا تو اُنہوں نے جواب دیا، پھر وہ اس انتظار میں کھڑے رہے کہ اُن کیلئے مجلس شریف میں جگہ بنائی جائے مگر کسی نے جگہ نہ دی، سرکارِ دو عالَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ چیز گراں گزری تو آپ نے اپنے قریب والوں کو اُٹھا کر اُن کیلئے جگہ بنا دی، اُٹھنے والوں کو اُٹھنا شاق ہوا تو اس پر یہ آیتِ کریمہ نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں جگہ کشادہ کرو تو جگہ کشادہ کر دو، اللہ تعالٰی تمہارے لئے جنت میں جگہ کشادہ فرمائے گا اور جب تمہیں اپنی جگہ سے کھڑے ہونے کا کہا جائے تاکہ جگہ کشادہ ہو جائے تو کھڑے ہو جایا کرو، اللہ تعالٰی اپنی اور اپنے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت کے

باعث تم میں سے ایمان والوں کے اور ان کے درجات بلند فرماتا ہے جن کو علم دیا گیا ہے اور اللّٰہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔اس آیت کے شانِ نزول سے معلوم ہوا کہ بزرگانِ دین کے لئے جگہ چھوڑنا اور ان کی تعظیم کرنا جائز بلکہ سنت ہے حتّٰی کہ مسجد میں بھی ان کی تعظیم کرسکتے ہیں کیونکہ یہ واقعہ مسجدِ نبوی شریف میں ہی ہوا تھا۔یاد رہے کہ حدیثِ پاک میں بزرگانِ دین اور دینی پیشواؤں کی تعظیم و توقیر کا باقاعدہ حکم بھی دیا گیا ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے ،سیّد المرسلین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:''جن سے تم علم حاصل کرتے ہو ان کے لئے عاجزی اختیار کرو اور جن کو تم علم سکھاتے ہو ان کے لئے تواضع اختیار کرو اور سرکش عالِم نہ بنو۔

دوستی کا معیار:''تم ایسے لوگوں کو نہیں پاؤ گے جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہوں کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کریں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان والے ہوں۔یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان نقش فرمادیا اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد کی اور وہ انہیں اُن باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے،یہ اللہ کی جماعت ہے، سن لو! اللہ کی جماعت ہی کامیاب ہے۔''

سعادت مندوں کے لیے نعمتیں:

ان کے دلوں میں ایمان کو جمادے گا

ان کی مدد کی جائے گی

انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا

اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے اس کی نعمتوں اور عطا پر راضی ہو گئے۔

سورہ حشر کا آغاز ہو رہا ہے۔۔

باطل کی ذلت اور حق کی عظمت: یہودی قبیلہ بنو نضیر نے میثاق مدینہ کی خلاف ورزی کی اور اللہ کے نبی ﷺ کو شہید کرنے کی ناپاک جسارت کی ان کے قلعوں کا گھیراؤ کیا گیا اور انہوں نے بغیر جنگ کیے ہی ہتھیار ڈال دیئے۔

منافقین کا شیطانی طرزِ عمل: غزوہ بنی نضیر سے قبل منافقین نے یہودیوں کو تسلی دی کہ جنگ ہو یا جلاوطنی وہ ہر صورت میں تمہارا ساتھ دیں گے،

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تسلی دی کہ جھوٹے اور بزدل منافق کسی بھی صورت میں یہود کا ساتھ نہیں دیں گے وہ یہود کے ساتھ شیطان والا کردار ادا کر رہے ہیں شیطان انسان کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی پر اکساتا ہے اور جب انسان جرم کر لیتا ہے تو شیطان اس جرم سے برات کا اعلان کرتا ہے قیامت کے دن جرم کرنے والے اور جرم پر اکسانے والے دونوں کا بدترین انجام ہو گا۔

اللہ کے ذکر سے غفلت انسان کو حیوان بنا دیتی ہے: اس سورت کے اختتام پر اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کا حکم دیا گیا انہیں سمجھایا گیا کہ تم ان یہود و نصاری کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے حقوق اللہ کو بھلا دیا، جس کی پاداش میں اللہ نے خود ان کی ذات کے حقوق بھی بھلا دیے اور وہ آخرت کو بھول کر حیوانوں کی طرح نفسانی خواہشات کی تکمیل ہی میں لگے

رہے۔ علاوہ ازیں اہل ایمان کو کتاب اللہ کی عظمت کی طرف متوجہ کرنے کے لیے فرمایا گیا کہ اگر اللہ پہاڑوں کو عقل وشعور عطا فرما دیتا اور پھر ان پر قرآن نازل کر دیتا تو وہ اللہ کے خوف سے ریزہ ریزہ ہو جاتے، افسوس ہے انسان پر کہ وہ اس بے مثال کلام کی عظمت سے ناواقف ہے اور اس کے حقوق ادا نہیں کرتا۔

سورہ ممتحنہ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔ ممتحنہ کے معنی ہیں عورتوں کا امتحان لینے والی۔

1۔ مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اسلام دشمنوں سے دوستی نہ کریں کیونکہ ان سے اسلام کو ہمیشہ تکلیف ہی پہنچی ہے۔

2۔ جب عورتیں ہجرت کر کے مدینہ منورہ آنے لگیں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا کہ ان سے اس بات پر بیعت لیں کہ وہ شرک نہیں کریں گی چوری نہیں کریں گی زنا نہیں کریں گی اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی اور بہتان تراشی نہیں کریں گی

سورہ صف کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

سورہ صف میں تین باتیں ہمیں سمجھ آسکیں۔

تم کیوں کہتے ہو وہ جو کرتے نہیں یہ روش اللہ کو بیزار کرنے والی ہے۔

جہاد کرنے والے اللہ کی نگاہ میں محبوب ہیں

دین اسلام غالب آکر رہے گا اسے کوئی نہیں مٹا سکتا

اے ایمان والو! دین خدا کے مددگار بنو

اللہ تعالیٰ کے ساتھ تجارت: اے ایمان والو! کیا میں بتادوں وہ سوداگری جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے ایمان رکھو اللہ اور اس کے رسول پر اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے جہاد کرو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں باغوں میں لے جائے گا جن کے نیچے نہریں رواں اور پاکیزہ محلوں میں جو بسنے کے باغوں میں ہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔

سورۃ الجمعہ کا آغاز ہو رہا ہے:۔۔۔

علمائے یہود کی مثال: ان کی مثال اس گدھے کی سی ہوئی جس پر بڑی متبرک اور علمی کتابوں کا بوجھ لاد دیا گیا ہو، اس بوجھ سے اس کی کمر جھکی جارہی ہو۔ لیکن ان کتابوں میں جو علوم و معارف اور جواہر و اسرار ہیں، ان سے وہ قطعاً بے خبر ہو اور نہ ہی ان سے اسے فائدہ حاصل ہو رہا ہو۔

جمعہ کی فضیلت: جمعہ کی اذان کے ساتھ کاروبار بند کر دیا جائے اور تیزی کے ساتھ مسجد کی جانب روانہ ہو اجائے۔۔۔ جید علمائے کرام کا فتویٰ اس ضمن میں یہ ہے کہ جمعہ کے روز پہلی اذان سے لے کر نمازِ جمعہ کے اختتام تک کاروبار کرنا حرام ہے ہاں جب نماز ختم ہو جائے تو دوبارہ کاروبار شروع کیا جا سکتا ہے۔

سورہ منافقون کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

اس سورت میں منافقوں کے اخلاق، ان کے جھوٹ، ان کی سیاہ کاریاں، مسلمانوں کے لیے ان کے بغض و عناد اور ان کے ظاہر و باطن کے تضاد کو بیان کیا گیا ہے، یوں تو منافقوں کا مکروہ چہرہ اور قابل نفرت اوصاف کئی دوسری سورتوں میں بھی دکھائے

گئے ہیں۔ لیکن یہ سورت تو گویا صرف ان کی مذمت کے لیے مخصوص ہے، سورت کی ابتدا ہوتی ہے منافقین کی صفات کے بیان سے جن میں نمایاں ترین صفات جھوٹ، مکر ، دھوکا اور ظاہر و باطن کا تضاد تھا ان کے دلوں میں بھی تھا اور زبانوں پر بھی تھا۔

سورہ تغابن کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔۔

1. اللہ تعالیٰ کے رسولوں عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو ان کے بشر ہونے کی وجہ سے جھٹلانے والی سابقہ امتوں کا انجام بیان کر کے کفار کو ڈرایا گیا اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا انکار کرنے والوں سے قسم کے ساتھ فرمایا گیا کہ انہیں ضرور دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔
2. قیامت کے دن کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ دن ہارنے والوں کی ہار ظاہر ہونے کا دن ہے۔
3. یہ بتایا گیا کہ ہر مصیبت اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہنچتی ہے۔
4. یہ خبر دی گئی کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے وہ تمہارے دشمن ہیں جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے روکتے ہیں تو ان سے احتیاط رکھو۔
5. سورت کے آخر میں تقویٰ و پرہیز گاری اختیار کرنے ،اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لئے اس کی راہ میں مال خرچ کرنے، بخل اور لالچ سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کی خاطر اپنا مال خرچ کرنے والے نیک لوگوں کو دگنے اجر کی بشارت دی گئی ہے۔

سورہ طلاق کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

طلاق عدت کے بعض مسائل بیان کیے گئے

متقیوں کو پریشانی سے نجات ملے گی بے حساب رزق ملے گا ان کے معاملات آسان ہونگے ان کے گناہ مٹائے جائیں گے اور اجر عظیم ملے گا

سورہ تحریم کا آغاز ہو رہا ہے۔

(1)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اَزواجِ مُطَہَّرات کی خوشنودی کی خاطر اپنے اوپر شہد کھانا یا حضرت ماریہ قبطیہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو اپنے اوپر حرام کر لیا تھا چنانچہ اس سورت کی ابتداء میں انتہائی لطف و کرم والے انداز میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا گیا کہ اے پیارے حبیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ، یہ بات آپ کی شان کے لائق نہیں کہ آپ اَزواجِ مُطَہَّرات کو راضی کریں بلکہ اَزواجِ مُطَہَّرات کو چاہیے کہ وہ آپ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

(2)... حضور پُر نور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی ایک زوجہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے راز کی ایک بات دوسری زوجہ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا کو بتائی تو اس پر اللہ تعالٰی نے ان اَزواجِ مُطَہَّرات کو تنبیہ فرمائی اور انہیں توبہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(3)... ایمان والوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اللہ تعالٰی کی اطاعت و فرمانبر داری کر کے اور اپنے گھر والوں کو اللہ تعالٰی کی اطاعت و فرمانبر داری کا حکم دے کر اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانیں جہنم کی آگ سے بچائیں اور اہلِ ایمان کو گناہوں سے سچی توبہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا گیا۔

(4) ... نبی اکرم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کو کافروں اور منافقوں کے ساتھ جہاد کرنے اور ان پر سختی کرنے کا حکم دیا گیا۔

(5)...اس سورت کے آخر میں کافروں کے لئے حضرت نوح اور حضرت لوط عَلَيْهِمَا الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی بیویوں کی مثال بیان کی گئی اور مسلمانوں کے لئے فرعون کی بیوی حضرت آسیہ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا اور حضرت عیسیٰ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام کی والدہ حضرت مریم رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهَا کی مثال بیان فرمائی گئی تاکہ دو بُری مثالیں اور دو اچھی مثالیں لوگوں کے سامنے واضح ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. حزب اللہ درست فورم پر بات کرتے ہیں ادھر ادھر باتیں نہیں کرتے پھرتے۔
2. حزب الشیاطین سر گوشیاں کرتے ہیں لوگوں کو اکساتے ہیں۔
3. نیکی و پرہیز گاری میں مشورہ کرو
4. گناہ و نافرمانی میں مشورہ نہیں کرو
5. مشورہ مسلمانوں سے ہی کیا جائے
6. مشورے اچھے ہی کریں برے نہ کریں

7. ہم ہجوم میں ہوں یا تنہائی میں ہماری سوچیں پاکیزہ ہونی چاہیے

8. اہل علم کی تعظیم و توقیر کرنی چاہیے محفل میں ان کی جگہ کشادہ کرنی چاہیے۔

9. اللہ و رسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے مخالفین سے دوستی نہیں کرنی چاہیے

10. سعادت مندوں کے لیے نعمتیں:

11. ان کے دلوں میں ایمان کو جما دے گا

12. ان کی مدد کی جائے گی

13. انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا

14. اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے اس کی نعمتوں اور عطا پر راضی ہو گئے۔

15. اللہ کے ذکر سے غفلت انسان کو حیوان بنا دیتی ہے

16. ہم جو نیکی کی بات کہیں وہ ہمیں بھی کرنا چاہیے

17. جہاد کرنے والے اللہ کی نگاہ میں محبوب ہیں

18. دین اسلام غالب آ کر رہے گا اسے کوئی نہیں مٹا سکتا

19. اے ایمان والوں دین خدا کے مدد گار بنو

20. جمعہ کی اذان کے ساتھ کاروبار بند کر دیا جائے اور تیزی کے ساتھ مسجد کی جانب روانہ ہوا جائے۔

21. یہ بتایا گیا کہ ہر مصیبت اللہ تعالیٰ کے حکم سے پہنچتی ہے۔

22. یہ خبر دی گئی کہ تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے وہ تمہارے دشمن ہیں جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے روکتے ہیں تو ان سے احتیاط رکھو۔

23. ایمان والوں کو حکم دیا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کر کے اور اپنے گھر والوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت و فرمانبرداری کا حکم دے کر اپنی اور اپنے گھر والوں کی جانیں جہنم کی آگ سے بچائیں اور اہلِ ایمان کو گناہوں سے سچی توبہ کرنے کا حکم ارشاد فرمایا گیا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔
اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	2000	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2500	2000
سنہری سیرت النبی	4	2000	1500
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723			

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں